سوال

مجھ سے ایک نوجوان نے وعدہ کیا کہ یونیورسٹی سے فارغ ہوکر مناسب ملازمت ملنے کے فورا بعد مجھ سے شادی کریگا، اس عرصہ میں ہم ایک دوسرے سے رابطہ میں رہے، اس نے میرے بارہ میں اپنے گھر والوں کو بھی بتا دیا، لیکن مناسب ملازمت کی تلاش میں مشغول ہونے کی بنا پر میرا رشتہ نہ طلب کر سکا، اسی عرصہ میں میرے لیے ایک اور نوجوان کا رشتہ آیا ہے کیا میں اپنا وعدہ توڑ کر اس رشتہ کو قبول کر لوں یا نہ کروں ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

کسی بھی لڑکی کے لیے کسی اجنبی مرد کے ساتھ تعلقات قائم کرنا جائز نہیں، چاہے اس نے منگنی کا وعدہ کیا ہو یا شادی کرنے کا وعدہ کر رکھا ہو، کیونکہ یہ تعلقات حرام امور پر مشتمل ہوتے ہیں مثلا ایک دوسرے کو دیکھنا، اور مصافحہ کرنا اور دل میں محبت پیدا ہو جانا، اور نرم رویہ سے کلام کرنا یہ سب اللہ سبحانہ و تعالی نے حرام کیا ہے

دوم :

اگر کسی ایسے نوجوان کا رشتہ آیا ہے جس کا دین اور اخلاق اچھا اور پسند ہے تو آپ اللہ سبحانہ و تعالی سے استخارہ کرے اور اس رشتہ کو قبول کر لیں، اور آپ اس وعدہ کی طرف التفات مت کریں، کیونکہ بہت سارے لوگ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرتے، یہ تو اس صورت میں ہے کہ اگر فرض کریں کہ وہ لوگ نیک و صالح ہوں، یا پھر حرام تعلقات سے توبہ کر لیں

پھر اس وعدہ کو احترام اور وفاء کی نظر سے اس صورت میں دیکھا جائیگا جب وہ بالفعل آپ کا رشتہ طلب کرے، لیکن ابھی تک اس نے آپ کا رشتہ طلب ہی نہیں کیا، اور اسے ابھی تک ملازمت ہی نہیں ملی، اور وہ امکانات ہی نہیں ہیں جو اسے اس کے اہل بنائیں

یہ حکمت نہیں یا پھر یہ عقل مندی نہیں کہ آپ ایک غیر معروف مدت اور عرصہ تک انتظار کرتی رہیں

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ : جس نے آپ کو کسی غائب کی طرف ٹرانسفر کیا تو اس نے آپ کے ساتھ انصاف نہیں کیا

نماز استخارہ کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (11981) اور (2217) کے جواب کا مطالعہ کریں

اصل یہ ہے کہ جس منگیتر کا دین و اخلاق پسند ہو اس کا رشتہ رد نہیں کیا جائیگا؛ کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو تم اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کر دو اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے

جب اس تخص نے آپ کا رشتہ طلب کیا تو پہلے تخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ آپ کا رشتہ طلب کرے، ہاں یہ ہے کہ اگر وہ تخص اسے اجازت دے دے یا پھر آپ کا رشتہ چھوڑ دے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی بھی شخص اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے حتی کہ وہ چھوڑ دے یا پھر اسے منگنی کی اجازت دے دے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4848) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412).

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ثابت قدمی کی توفیق دے، اور نیک وصالح خاوند اور اولاد عطا فرمائے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

121786